مسلمان قرآن وسنت کے مطابق عمل کر کے صحیح مسلمان بنیں۔ جس مسلمان کی سوچ یہ ہے کہ مرنے کے بعد مٹی ہو جانا ہے اور اس زندگی کے بارے میں کچھ نہیں پوچھا جائے گا' ظاہر ہے کہ ایسا مسلمان تو نادانی میں کفر کا ارتکاب کر رہا ہے' کیونکہ ایمان بالآخرہ تو اسلام کا پختہ اور بنیادی عقیدہ ہے۔

مصنف نے مغربی تہذیب کے دلدادہ لوگوں کے سامنے حقیقت حال واضح کر کے بتایا ہے کہ آج کا مہذب ملک امریکہ اسلامی ممالک کو ایٹم بم کی تیاری سے روکتا ہے کہ وہ اس کا ناجائز استعمال کریں گے' جبکہ وہ واحد ملک ہے جس نے ایٹم بم استعمال کر کے ہزار ہا انسانوں کو بلاوجہ موت کے گھاٹ اتار دیا۔

یہ کتاب بڑی اہم ہے اور ہر مسلمان کے پڑھنے کے لائق ہے' تاکہ اسلام کے بارے میں اس کے اپنے نظریات صحیح ہوں اور وہ نادانی میں کفریہ کلمات کا ارتکاب کر کے اپنی عاقبت خراب نہ کر بیٹھے۔ اس سے نہ صرف مغربی تہذیب کی حقیقت واضح ہوگی بلکہ اسلام کی بنیادی تعلیمات سے بھی واقفیت حاصل ہوگی۔

افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اتنی مؤثر کتاب میں کمپوزنگ کی بے شمار اغلاط ہیں۔ کئی جگہ قرآنی آیات غلط لکھی گئی ہیں۔ ''محمد رسول اللہ ﷺ'' کو ''محمد الرسول اللہ'' لکھا گیا ہے۔ بیشتر انگریزی الفاظ کے ہجے غلط ہیں۔ قاری جب کتاب پڑھتے ہوئے بار بار اغلاط دیکھتا ہے تو اس کی توجہ منتشر ہو جاتی ہے۔ اگلے ایڈیشن میں اغلاط کی تصحیح بہت ضروری ہے۔

(۲)

نام کتاب : مآثر ومکاتیب

مصنف : مولانا محمد عبدالمعبود

ضخامت : ۳۵۲ صفحات

ملنے کا پتہ : صدیقی ٹرسٹ' المنظر اپارٹمنٹس' ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک' کراچی

کتاب کے مصنف مولانا محمد عبدالمعبود بزرگ عالم دین ہیں۔ دو درجن سے زیادہ کتابوں کے مصنف ہیں۔ دیوبند مکتبہ فکر کے نامور علماء سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا حسین علی واں بھچراں اور مولانا غلام اللہ خان جیسے جید علماء شامل رہے۔ آپ نے کئی حج کیے اور تاریخ مدینۃ المنورہ اور تاریخ مکۃ المکرّمہ جیسی مفید اور ہر دلعزیز کتابیں لکھیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف کی تقریباً ۳۰۰ تحریریں ہیں جن میں سبق آموز واقعات اور اہم تحقیقی' دینی اور ادبی مضامین ہیں۔ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کا عنوان مقالات ومضامین ہے جس میں مصنف کا سوانحی خاکہ' ان کے معروف اساتذہ' طلبہ اور مشائخ کا ذکر ہے۔ دار العلوم حقانیہ بہت بڑا اسلامی تعلیمی مرکز ہے' جہاں سے ہزاروں علماء فارغ ہو کر مختلف ممالک میں تبلیغ وتعلیم کا کام کر رہے ہیں۔ مصنف نے اس مرکز اور اس

کی انتظامیہ کا بھرپور تعارف کرایا ہے۔

دوسرے باب کا عنوان بحث ونظر‘ تحقیق وتنقید ہے‘ جس کے تحت انتہائی حساس موضوعات پر تنقیدی نگاہ ڈالی گئی ہے۔ کسی نے حضرت انور شاہ کشمیری کے سید ہونے کی بحث چھیڑ دی۔ اس سلسلے کی ایک مستند تنقیدی اور فیصلہ کن تحریر شامل ہے۔ تیسرے باب کا عنوان تعارف وتبصرۂ کتب ہے۔ اس باب میں تقریباً ستر کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے اور تبصرہ کیا گیا ہے۔ چند کتب کے نام یہ ہیں:

(۱) ماہنامہ القاسم کا قلم وکتاب نمبر	(۲) بنیاد کا پتھر
(۳) کشکولِ معرفت	(۴) اسلامی آداب زندگی
(۵) درسِ علم وعرفان	(۶) خطباتِ حقانی
(۷) مکاتیب الکریم	(۸) قدر زر
(۹) مردِ قلندر	(۱۰) شرح شمائل ترمذی

اس کے علاوہ بہت سے اعاظم رجال صاحب علم وفضل کے سوانح بھی شامل کتاب ہیں جو پڑھنے کے لائق ہیں۔ یہ کتاب گویا علم وعزیمت کا خزانہ ہے۔

(۳)

نام کتاب : والد کا پیغام۔ اولاد کے نام

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : ۲۵۲صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) القاسم اکیڈمی‘ جامعہ ابوہریرہ خالق آباد‘ نوشہرہ (۲) ادارہ اسلامیات‘ پرانی انارکلی‘ لاہور

مولانا عبدالقیوم حقانی مایہ ناز عالم دین‘ بلند پایہ خطیب اور صاحب طرز ادیب ہیں۔ وہ بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان کی تمام کتابیں معیاری‘ مفید اور معلومات افزا ہیں۔ شرح شمائل ترمذی‘ توضیح السنن اور دفاع امام ابوحنیفہ جیسی ضخیم کتب کے کئی ایڈیشن چھپ کر ہر دلعزیز ہو چکے ہیں۔ مولانا نے اپنی زندگی کے ابتدائی سال انتہائی نامساعد حالات میں گزارے۔ بعدہٗ انتہائی محنت اور جدوجہد کے ساتھ علماء وفضلاء میں امتیازی مقام حاصل کیا‘ مگر جب اپنی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ کی توفیق نہیں بلکہ سراسر اس کا انعام کہتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب بظاہر اولاد کے حقوق وفرائض پر مبنی معلوم ہوتی ہیں‘ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب اسلامی تعلیمات کا بے بہا خزانہ ہے جس میں جگہ جگہ حالات کے مناسب احادیث درج کی گئی ہیں۔ اگرچہ یہ کتاب انہوں نے اپنی اولاد کے لیے وصیت نامہ کے طور پر لکھی ہے‘ مگر یہ نہ صرف اولاد کے لیے بلکہ والدین کے لیے بھی ضروری معلومات فراہم کرتی ہے۔ کتاب کا طرزِ تحریر اس قدر دلکش ہے کہ پڑھنے والے کا دل چاہتا ہے کہ کتاب ختم کر کے ہی دم لے۔ اولاد اور والدین کے حقوق وفرائض کو احسن طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں نیک